جس کی طبیعت میں فساد ہوتا ہے وہ جو کچھ بھی سنے سب اس کے لیے فساد ہوتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے لحن کا معجزہ عطا فرمایا تھا جب وہ گاتے تو وحوش وطیور اور شجر وحجر ساکت ہو جاتے اور بہتا ہوا پانی ٹھہر جاتا ہزاروں لوگ ان کی آواز سن کر کھانا پینا بھول جاتے اور کیف ومستی میں مرجاتے پھر مشیئت الٰہی ہوئی کہ اہل حق کو اہل ہوس سے الگ کر دیا جائے چنانچہ شیطان میں بے قراری پیدا ہوئی اور اسے دلوں میں وسوسہ ڈالنے کی اجازت ملی تاکہ وہ حیلہ سازی سے جو کرنا چاہے کرے چنانچہ اس نے بانسری اور طنبورہ کی ترکیب نکالی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بالمقابل اپنی ایک سازوالی مجلس قائم کی۔ اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام کے سامعین کے دو گروہ بن گئے ایک اہل شقاوت کا گروہ جو ابلیس کے مزامیر اور ساز کی جانب متوجہ ہوگیا اور دوسرا اہل سعادت کا گروہ جو حضرت داؤد علیہ السلام ہی کے ساتھ وابستہ رہا۔ جو اہل معنی تھے وہ لحن داؤدی کے سوا کسی دوسری چیز کی طرف متوجہ نہ ہوئے اس لیے کہ وہ حق کو دیکھتے تھے۔ وہ اگر شیطانی ساز سنتے تو اس میں انہیں فتنہ نظر آتا اور جب وہ لحن داؤدی سنتے تو اس میں انہیں حق دکھائی دیتا۔ چنانچہ انہوں ہر چیز سے منہ موڑ لیا۔ جو جیسا تھا اس نے ویسا ہی دیکھا اہل حق نے حق کو اور اہل خطا نے خطا کو جو آدمی ایسا اہل حق ہو وہ اگر ان صفات کے ساتھ سماع سنتا ہے تو اس کے لیے حلال ہے۔

مدعیوں کا ایک گروہ کہتا ہے کہ ہمارے اوپر سماع کا اثر برخلاف پڑتا ہے۔ یہ محال ہے اس لیے کہ ولایت کا کمال یہ ہے کہ جو چیز جیسی ہو ویسی ہی نظر آئے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اللھم ارنا حقائق الاشیاء کما ھی (اے میرے اللہ! ہمیں ہر چیز اپنی اصلی اور حقیقی

Marfat.com

شکل میں دکھادے) معلوم ہوا کہ ہر چیز کو اس کی اصلی شکل میں دیکھنا ہی درست ہے لہٰذا سماع کو اسی طرح سنے جیسی اس کی صفت اور حکم ہے لہٰذا جو لوگ ساز اور باجے میں مبتلا ہیں اور نفسانی خواہشات اور شہوتوں میں گرفتار ہیں وہ اصلیت کے برخلاف سنتے ہیں اگر اس حکم کے مطابق اصل سماع سنتے تو سب آفات سے بچے رہتے۔

حضرت ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: سماع وارد حق ہے۔ دل میں حرکت پیدا کرتا اور طلب حق پر اُبھارتا ہے سو جو شخص اسے حق کے ساتھ سنتا ہے وہ راہ حق پاتا ہے اور جو نفس کے ساتھ سنتا ہے وہ زندیق ہو جاتا ہے" حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کی وضاحت فرماتے ہوئے حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سماع (بغیر ساز) سننے والے کو چاہیئے کہ غور و فکر کے ساتھ سماع سنے تاکہ حقائق دل میں داخل ہو کر اس میں جوش محبت الٰہی پیدا کریں ایسا سماع جو تابع حق ہو مکاشفہ ہوتا ہے اور جو نفس کے ساتھ سماع سنتا ہے وہ محجوب ہو جاتا ہے۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سماع کا ظاہر فتنہ ہے اور اس کا باطن عبرت ہے جو اہل حقیقت ہیں ان کے لیے سماع حلال ہے ورنہ دوسروں کے لیے یہ سراسر فتنہ اور بلا میں گرفتار ہونے کا سامان ہے" حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پیر کے پیر حضرت حصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

میں سماع سن کر کیا کروں گا، کیونکہ سنانے والا جب سنا کر چپ ہو جاتا ہے تو میرا سماع منقطع ہو جاتا ہے حالانکہ سماع تو مسلسل جاری رہنا چاہیئے ایسا سماع تو اسی کو حاصل ہو سکتا ہے جو روضۂ محبت میں مقیم ہو اور جب بندہ اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو ساری دنیا حجر و مدر بھی اس کے لیے سماع بن جاتے ہیں

Marfat.com

مراتب سماع واہل سماع

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سماع کی مثال آفتاب کی سی ہے جو تمام چیزوں پر طلوع ہوتا ہے اور ہر ایک کو منور کرتا ہے۔ لیکن کسی کو پگھلا دیتا ہے، کسی کو روشن کرتا ہے۔ اور کسی کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔ سماع بھی اسی طرح ہے۔ مثلاً تائب سنتا ہے تو اس کا احساس ندامت بیدار ہوتا ہے۔ مشتاق کے شوق میں اضافہ ہوتا ہے، صاحبِ یقین کا یقین بڑھتا ہے، مرید کو تحقیق حاصل ہوتی ہے اور محبّ میں انقطاع تعلقات کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ سماع سننے والوں کے تین گروہ ہیں:

(۱) مبتدی (۲) متوسط (۳) کامل۔

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے تینوں گروہوں پر سماع کے اثرات کا بالتفصیل جائزہ لیا ہے اور اس سلسلے میں مختلف حکایات بھی بیان فرمائی ہیں۔ لیکن نہایت واضح انداز میں فرمایا ہے کہ سماع سننے والوں کے ان تینوں گروں میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو سماع کے وقت حد اعتدال سے آگے نہ بڑھ جاتا ہو تاہم سماع مبتدیوں کی طبیعت کے تو بالکل ہی موافق نہیں ہے۔ اور ان کیلئے سخت نقصان دہ ہے۔ کیونکہ ایک تو ان کا نفس پوری طرح مزکّی نہیں ہوتا دوسرے یہ کہ ان میں سماع سے شدید اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ البتہ منتہی جب سنتے ہیں تو وہ پرسکون ہوتے ہیں اور ان میں اضطراب کی وہ کیفیت نہیں ہوتی جو مبتدیوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ۔

"سالک کا سماع میں ایسا حال ہونا چاہیئے کہ گناہ گار گناہوں سے نجات پائیں اور موجود زمانے میں مجالس سماع یہ ہیں کہ گمراہوں

Marfat.com

کا گروہ اور فاسقوں کا مجمع اس میں شریک ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم حق طریق سے سماع کرتے ہیں اور فاسق لوگ ان پیروں کو اپنے موافق پاکر گناہوں پر زیادہ حریص ہو جاتے ہیں اور آخر دونوں ہلاک ہو جاتے ہیں"[1]

آگے چل کر حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ

مشائخ کے ایک گروہ نے قصائد، اشعار اور قرآن مجید کا بہ الحان سننا اور ایسے الحان میں پڑھنا بھی مکروہ کہا ہے جو اس کی حد سے نکل جائے اور اس طرح گانے سے مریدوں کو ڈرایا ہے اور خود اجتناب کیا ہے اور ممانعت میں مبالغہ کیا ہے[2]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابتؓ کی کنیز شیریں کو سرود کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت عمر بن الخطاب نے ایک صحابی کو جو سرود کر رہے تھے درے مارے۔ حضرت علیؓ نے حضرت امیر معاویہؓ کو گانے والی کنیزوں سے روکا اور حضرت امام حسنؓ کو حبشی مغنیہ کو دیکھنے سے منع کیا اور فرمایا کہ وہ شیطان کی ہم نشین ہے۔

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ" اس بارے میں ہماری بڑی دلیل یہ ہے کہ "غنا کی کراہت پر اجماع امت ہے" ہمارے زمانے میں اور ہم سے پہلے لوگ اس امر پر متفق ہیں کہ غنا مکروہ ہے[3] حتی کہ ایک گروہ نے اسے حرام کہا ہے" حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو الحارث بنانی کا واقعہ نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ لوگ انہیں بلا کر ایک سماع کی محفل میں لے گئے۔ میر مجلس ایک

---

[1] کشف المحجوب مترجم مولانا ابو الحسنات قادریؒ ص ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳ ایضاً: ۶۲۳

[2] کشف المحجوب: ۳۶۰

بوڑھا شخص تھا سماع ہوا اور لوگ وجد و حال میں مبتلا ہوئے۔ چلتے وقت اس بوڑھے شخص نے حضرت ابو حارث رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ نے میرے بارے میں نہ پوچھا کہ میں کون ہوں؟ پھر اس نے بتایا کہ میں عزازیل ہوں جسے آج کل ابلیس کہتے ہیں اور یہ سب میرے بچے ہیں۔ اس طرح بیٹھنے اور غنا کرنے میں مجھے دو فائدے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ میں خود مصیبت فراق میں ہوں اور خوش نصیبی کا زمانہ یاد کرتا ہوں دوسرے پارسا لوگوں کو اس طرح گمراہ کر لیتا ہوں اور انہیں غلطی کا شکار کر لیتا ہوں۔ حضرت ابو الحارث کا بیان ہے کہ اس وقت سے دل سے سماع کا خیال جاتا رہا۔[1]

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرید کو توبہ کراتے وقت کہا کہ اگر تو اپنا ایمان سلامت چاہتا ہے اور توبہ کی پاسداری کرنا چاہتا ہے تو اس سماع سے جو صوفی کرتے ہیں منکر ہو جا اور اپنے کو اہل سماع سے نہ سمجھ۔[2]

سماع کے بارے میں اکابر صوفیہ کی رائے:

اکابر صوفیہ رحمہم اللہ کی ایک جماعت کہتی ہے کہ

"جب سماع میں عام فساد ہے اور ہمارے سماع سننے سے عوام کے اعتقاد میں پراگندگی پیدا ہوتی ہے۔ ہماری وجہ سے عوام حجاب

---

[1] کشف المحجوب، طبع لاہور، ۳۶۰

[2] کشف المحجوب، ۳۶۱

Marfat.com

میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور گناہگار ہوتے ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ عوام پر شفقت کریں اور خواص کو نصیحت کریں کہ وہ سماع کو چھوڑ دیں اس فتنہ کو مٹانے کا یہ مؤثر ترین طریقہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ ۔ (انسان کی اسلام میں بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ بیکار اور لایعنی باتوں کو چھوڑ دے) یعنی ان کاموں سے باز آجائے جن کا کوئی فائدہ اور نتیجہ نہیں اور صرف وہ کام اختیار کرے جو فائدہ مند اور ضروری ہوں ۔ بے ہودہ چیزوں میں مشغول ہونا محض تضیع اوقات ہے مزید یہ کہ سماع تو محض خبر ہے اور اس سے لذت حاصل کرنا بچوں کا کام ہے صوفیہ تو اہل مشاہدہ ہوتے ہیں انہیں ان بیکار باتوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے ۔

وجد و تواجد

حضرات صوفیہ کو سماع کے دوران میں جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے وجد کہتے ہیں ۔ حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک وجد الم قلبی ہے ۔ اور الم کو قلم سے بیان نہیں کیا جا سکتا ۔ بحالت حجاب جوش شوق سے یہ پیدا ہوتا ہے سالک پر جب یہ بات منکشف ہوتی ہے کہ معبود اس کی جنس سے نہیں ہے ۔ اور انسانی ادراک اسے کبھی بھی پا نہیں سکتا تو اسے غم زیادہ ہوتا ہے ۔ اور اس وقت کیفیت غم (وجد) اس پر طاری ہوتی ہے ۔ تاہم مشائخ رحمہم اللہ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ سلطان علم کو سلطان وجد پر غالب رہنا چاہیئے کیونکہ جب سلطان علم قوی ہوتا ہے تو علم محل امن میں ہوتا ہے ۔ اور طالب متبع شریعت رہتا ہے ۔ اگر ایسا نہ ہو اور سلطان علم کی بجائے سلطان وجد غالب آجائے تو سالک سے خطاب اٹھ

Marfat.com

جاتا ہے اور خطاب اٹھنے سے ثواب و عذاب بھی اُٹھ جاتا ہے اور اس وقت اسکا حکم دیوانوں کا ہو جاتا ہے۔ اور ایسے شخص پر اولیاء مقربین کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ اس کے برخلاف اگر علم کی سلطنت حال کی سلطنت پر غالب رہے تو بندہ امر و نہی البیہ کی پناہ میں رہتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ اگر سلطان حال سلطان علم پر غالب ہو جائے تو بندہ مقررہ حدود شریعت سے باہر ہو جاتا ہے جو محل نقص ہے اس حال میں وہ یا تو معذور رہوگا یا مغرور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔

"راستے دو ہیں ایک علم سے دوسرا عمل سے جو عمل بے علم ہو اگرچہ اچھا ہو مگر ناقص ہے اور علم اگرچہ بے عمل ہو عزت و فضیلت کا سبب تو لازماً ہوگا"

صوفیہ کا ایک گروہ محض رسمی ہے جو ظاہری حرکات کی تقلید کرتا ہے اور وجد میں رقص کا انداز اختیار کرتا ہے یہ حرام ہے۔

رقص

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

"شریعت و طریقت میں رقص کی کچھ اصل نہیں البتہ اگر بطریق ہزل ہو تو لغو ہے۔ مشائخ میں سے کسی نے اسے اچھا نہیں جانا جو لوگ بناوٹ کے طور پر یہ کرتے ہیں اور بنا بنا کر اثر جماتے ہیں یہ سب باطل ہیں میں نے عوام میں سے بہت سارے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ اسی ناچنے کودنے کو تصوف سمجھتے ہیں (حالانکہ طریقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے) انہی حرکات کو دیکھ کر بہت لوگ سرے سے تصوف ہی کے منکر ہو گئے ہیں۔ پائے بازی اور ناچنا کودنا ایسا

Marfat.com

عمل ہے جو عقلاً اور شرعاً بر اعتبار سے برا ہے۔

النظر فی الاحداث

جاہل پیروں کی ایک جماعت نے خوبصورت امردوں کو دیکھنا اور انہیں گھورنا بھی تصوف میں داخل کرلیا ہے۔ امردوں کو دیکھنا اور ان کی صحبت میں بیٹھنا ناجائز ہے اگر اسے کوئی جائز سمجھے تو کافر طریقت ہے۔ ان تمام چیزوں سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔

الخرق :

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

"حالت وجد میں بعض مشائخ اپنے کپڑے پھاڑ دیتے ہیں مگر بعض علماء اسے ناجائز کہتے ہیں تاہم بعد میں لوگ ان کپڑوں کو سی لیتے ہیں اس لئے اسراف نہیں ہوتا۔ البتہ اگر کوئی ہوش وحواس کے عالم میں ایسا کرے تو وہ اسراف ہے۔ اور درست نہیں لیکن اگر کوئی شخص مغلوب الحال ہوکر ایسا کر بیٹھے تو وہ معذور ہے۔ اگر عالم مغلوبیت میں اس نے کپڑے پھاڑے اور اس کپڑے کے ٹکڑے گر پڑے تو بعض مشائخ کا خیال ہے کہ وہ ٹکڑے قوال کو دیئے جائیں بعض کہتے ہیں کہ پیر جس کو کہے اسے دے دیں۔"

آداب سماع

(اس مقام پر سماع سے مراد سماع بغیر ساز ہے اس پر بحث گزر چکی ہے) حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

۱۔ جب تک ضرورت نہ ہو سماع نہ کرے اور اسے عادت نہ بنائے اور دیر دیر کے بعد کرے تاکہ اس کی عظمت دل میں باقی رہے۔

۲۔ ضروری ہے کہ جہاں سماع ہو وہاں پیر موجود ہو۔

Marfat.com

۳- ضروری ہے کہ سماع کی جگہ عوام سے بالکل خالی ہو۔
۴- یہ بھی ضروری ہے کہ قوال صاحب عزت و تقویٰ ہو اور اس کا دل ہر قسم کے شغل سے پاک ہو۔ لہو و لعب سے متنفر ہو تکلف سے کچھ نہ سنائے۔
۵- سماع میں جب تک قوت پیدا نہ ہو بہ تکلف قوت نہ پیدا کرے۔ اگر قوت پیدا ہو جائے تو اسے دفع نہ کرے۔
۶- ضروری ہے کہ سننے والے کو اس قدر طاقت دیدار ہو کہ دوران سماع میں وارد حق کو قبول کر سکے حرکت کی حالت میں کسی سے مدد نہ طلب کرے اور اگر کوئی مدد کرے تو انکار نہ کرے۔
۷- چاہیئے کہ اگر قوال اچھا کہے تو اس سے یہ نہ کہے کہ تو نے اچھا کہا اور اگر شعر ناموزوں کہے تو اسے برا نہ کہے درمیان میں کسی کو نہ دیکھے بلکہ سب کچھ حوالۂ حق کرے۔
۸- اور میں کہ علی بن عثمان الجلابی (رحمۃ اللہ علیہ) ہوں مجھے یہ بات پسند ہے کہ مبتدیوں کو سماع میں شریک نہ کیا جائے تاکہ ان کی طبع میں پریشانی اور پراگندگی نہ پیدا ہو۔ اور سماع میں بہت سے خطرے اور آفتیں ہیں حالت سماع میں عورتیں سننے والوں کو چھت یا بلند مکانوں سے جھانک کر دیکھتی ہیں اور اس سبب سے سننے والوں پر حجاب پڑتا ہے اور چاہیئے کہ جوان لڑکوں کو درمیان میں نہ بٹھائیں جیسا کہ جاہل صوفیوں نے اختیار کر کے مذہب بنا رکھا ہے۔ انہوں نے سچ کو درمیان سے دور کر دیا ہے۔ میں اس جنس کی آفتوں سے جو مجھ پر گزریں استغفار کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہوں کہ وہ میرے ظاہر و باطن کو آفات سے بچائے۔ آمین۔

Marfat.com

انسٹھویں فصل

وصیّت حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

اپنی بے مثال اور معرکۃ الارآ کتاب "کشف المحجوب" کو ختم کرتے ہوئے حضرت علی بن عثمان الجلابی الہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جملہ تحریر فرمایا ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ جملہ ساری کتاب ہی نہیں بلکہ ساری طریقت کا خلاصہ ہے۔ فرماتے ہیں۔

وصیّت کنم خوانندگان ایں کتاب را رعایت احکام ایں کتاب وباللہ العون والتوفیق والجمع والتفریق وحسبنا اللہ ونعم الرفیق وصلی اللہ علیٰ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا۔

ترجمہ۔ اور میں اس کتاب کے قارئیں کو وصیت کرتا ہوں کہ اس کتاب میں جو احکام لکھے گئے ہیں ان کی رعایت کریں اور ان پر عمل کریں۔ اللہ ہی مدد کرنے والا اور جمع وتفریق کا مالک ہے وہی ہمارے لیے کافی ہے اور بہترین ساتھی وصلی اللہ علیٰ محمّد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا۔

اصل چیز عمل ہے۔ اور عمل ہی دعوائے عقیدت ومحبت کی دلیل ہے۔ جس طرح دنیا کی کسی بھی عدالت میں کوئی دعوے بغیر ثبوت اور دلیل کے قابل سماعت نہیں ہوتا اسی طرح شریعت وطریقت، حقیقت ومعرفت

Marfat.com

کی دنیا میں بھی کوئی دعویٰ بغیر عمل کے قابل قبول نہیں محض زبانی دعوائے محبت کی بارگاہ خداوندی میں کوئی وقعت نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و محبت کا اظہار کرتا ہے اور اس کا عمل، اس کی سیرت اور اس کا کردار اس دعوے کی صداقت کی شہادت بھی دے۔ ظاہر اور باطن میں وہ حقیقی معنوں میں ان کی پیروی کرے تو دعویٰ صحیح ہے سوچنا چاہیئے کہ یہ بزرگانِ دین جو اپنا گھر اپنا در چھوڑ کر ساری دنیا میں پھرتے رہے۔ نہ دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات۔ کھانا مل گیا تو کھا لیا نہیں ملا تو فاقے کاٹے انہوں نے اتنی مشقت کیوں اٹھائی۔ کیا (العیاذ باللہ) ان کے رہنے کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا؟ ایسی بات نہیں۔ ان کا صرف ایک مقصد تھا کہ اللہ کا دین پھیلے۔ اس کا کلمہ بلند ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و شریعت رواج پذیر ہو۔ تاریکیوں میں بھٹکنے والی انسانیت کو راہ ہدایت ملے۔ مظلوم طبقات کو سایۂ عاطفت میسر آئے اور وہ انسان جو غیروں کے آستانے پر جبہ سائی کر رہے ہیں۔ درختوں، دریاؤں اور پتھروں کو اپنا معبود بنائے ہوئے ہیں۔ شرک کی آلائشوں میں لتھڑے ہوئے ہیں پاک اور صاف ہو کر مالک الملک اور خالق الارض والسماء کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور اسی کو عزت و ذلت، حیات و موت اور مرض و شفا کا مالک سمجھیں تمام باطل معبودوں کی معبودیت و حاکمیت کا انکار کریں اور صرف ذات واحد و یکتا کو قاضی الحاجات گردانیں۔ یہ تھا وہ مقدس مقصد جس کی خاطر یہ اللہ والے سہل و جبل، کوہ و دمن۔ بحر و بر میں پھرے اور جہاں گئے وہاں ابر رحمت بن کر گئے انسانیت نہال ہو گئی اور اسے توحید حقیقی کا درس ملا۔ ان بزرگان دین کی تعلیم میں نفرت کا وجود نہیں ان کی تعلیم سراسر محبت ہے۔ صرف اپنوں ہی کے ساتھ نہیں غیروں کے ساتھ بھی حتیٰ کہ اپنے دشمنوں کے ساتھ انہوں نے محبت کا

Marfat.com

برتاؤ کیا کیونکہ یہی اتباع سنت ہے وہ خلق خدا پر شفیق تھے۔ ان کا کلام آب حیات، نگاہ دلنواز اور کردار بے داغ تھا۔ ان کے قول و عمل میں تضاد نہیں تھا جو ظاہر میں تھا وہی باطن میں تھا۔ یہ جلوت میں جیسے تھے خلوت میں بھی ویسے ہی تھے۔ ظاہر ہے کہ جس کے قول کے پیچھے عمل کی طاقت ہو اور بات ہمدردی و محبت و دلسوزی سے کہی جائے تو اس کا اثر لازماً ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان بزرگان دین نے لاکھوں انسانوں کی دنیا بدل کر رکھ دی۔

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا برصغیر کے مسلمانوں پر سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ آپ نے "تصوف" کا حقیقی روپ لوگوں کو دکھایا۔ حقیقت سے خالی رسوم کے بتوں کو پاش پاش کر دیا۔ تصوف کے نام پر جاہل صوفیوں نے جو خرافات و بدعات پھیلا رکھی تھیں ان کی تردید کی اور ثابت کر دیا کہ ہر ایسی طریقت جو شریعت سے متصادم ہو زندقہ، الحاد اور بیدینی ہے نجات کا ایک اور صرف ایک راستہ ہے کہ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ۔ اللہ کی اطاعت کرو اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو بقول سعدی

؎ خلاف پیمبر کسے رہ گزید۔ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید (جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کے خلاف چلے گا ہرگز ہرگز منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتا)

حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اس راہ پر ساری زندگی اسلئے ڈٹے رہے کہ ان کے شیخ اور سلسلہ عالیہ جنیدیہ کے تمام مشائخ رحمہم اللہ اجمعین کا یہی مؤقف تھا

الغرض جو شخص بھی حضرت سید علی بن عثمان الجلابی الہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے محبت و عقیدت رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ کمال خلوص سے ان کی پیروی کرے اور ان کی پیروی سوائے شریعت کی متابعت کے اور کچھ نہیں ہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے سردار و آقا حضرت علی بن عثمان الجلابی الہجویری رحمۃ اللہ

Marfat.com

علیہ کو جزائے خیر عطا فرمائے ان کے مزار مبارک کو انوار سے معمور فرمائے ان پر رحمتوں کی بارش کرے ۔ اور ہمارا حشر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ان پاکیزہ نائبین کے زمرے میں کرے ۔ آمین ۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ مؤلف کے لیے بھی دعائے خیر کریں کہ اللہ تعالےٰ اس کی مغفرت فرمائے ۔ ایمان پر خاتمہ نصیب ہو اور اللہ تعالےٰ قبر کے عذاب اور حشر کی رسوائی سے محفوظ رکھے ۔ آمین

ربنا اغفر لی ولوالدیّ وللمؤمنین یوم یقوم الحساب وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد والہٖ وصحبہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الرحمین ۔

۲۵ اگست ۱۹۸۴ء بوقت ۱۲ بجے شب
کتاب مکمل ہوئی ۔ والحمد للہ علیٰ ذالک

محمد یسین
غفرلہٗ

Marfat.com

Marfat.com

اشاریہ و کتابیات

مُرتّبہ

حافظ غلام حسین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتابیات

قرآن مجید و تفسیر

۱۔ قرآن مجید

۲۔ تفسیر کبیر — امام فخر الدین رازی — قاہرہ ت ن

۳۔ تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس — حضرت عبداللہ بن عباس — مصر ۱۹۵۱ء

۴۔ روح المعانی — علامہ آلوسی ابی الفضل شہاب الدین سید محمود — بیروت ت ن

حدیث

۵۔ الجامع الصحیح للبخاری — امام محمد بن اسمٰعیل البخاری — کرزن پریس دہلی ۱۳۲۵ھ

۶۔ الجامع الصحیح للمسلم (مختصر) — امام ابی الحسین مسلم بن الحجاج النیشاپوری — کویت ۱۹۶۹ء

۷۔ الجامع للترمذی — ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذی — کراچی ت ن

۸۔ سنن ابی داؤد — سلیمان بن اشعث ابی داؤد السجستانی — کانپور ۱۸۹۷ء

۹۔ سنن نسائی — ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب — دہلی مطبعہ انصاری ۱۳۱۵ھ

۱۰۔ مسند امام احمد — امام احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی — مصر ۱۳۱۳ھ

۱۱۔ مشکوٰۃ المصابیح — محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی — دمشق ۱۹۶۱ء

۱۲۔ الترغیب والترہیب — زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری — مصر ۱۹۶۸ء

۱۳۔ مجمع الزوائد — نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی — بیروت ۱۹۶۷ء

تصوّف

۱۴۔ الانتباہ فی سلاسل اولیاء — شاہ ولی اللہ دہلویؒ

۱۵ تصوّف اسلام — عبدالماجد دریاآبادی — اعظم گڑھ ۱۹۴۶ء

۱۶ التعرف لمذہب اہل التصوّف — الکلاباذی ابوبکر محمد بن ابی اسحاق — مصر ۱۹۶۹ء

۱۷ حقائق عن التصوّف — عبدالقادر عیسیٰ — انگلینڈ ۱۳۸۱ھ

۱۸ درس نظامی — قلمی نسخہ

۱۹ الرسالۃ القشیریہ — ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری — مصر ۱۹۵۹ء

۲۰ سرور الصدور — شیخ حمیدالدین ناگوری — قلمی نسخہ

۲۱ عوارف المعارف — الشیخ شہاب الدین سہروردی — عمر بن محمد بن عبداللہ — بیروت ۱۹۶۶ء

۲۲ الفتوحات الربانیہ علی الاذکار النوویہ — محمد عبدالعزیز الحکیم — عمان

۲۳ قوت القلوب فی معاملۃ المحبوب — ابوطالب مکی — محمد بن علی بن عطیہ الحارثی — مصر ۱۹۶۱ء

۲۴ القول الجمیل فی بیان سواء السبیل — شاہ ولی اللہ دہلویؒ — لاہور ۱۹۸۱ء

۲۵ کتاب اللمع فی التصوف — ابوعبداللہ محمد بن علی السراج الطوسی — لائیڈن ۱۹۱۴ء

۲۶ کشف المحجوب — مقدمہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری، اسلامک فاؤنڈیشن لاہور ۱۳۹۶ھ

۲۷ کشف المحجوب — بتصحیح و تحشیہ علی قویم — لاہور ۱۹۷۸ء

۲۸ کشف المحجوب — علی بن عثمان ہجویریؒ — ایران

۲۹ کشف المحجوب — مقدمہ ژوکوفسکی — تاشقند ۱۳۳۰ھ

Marfat.com

۳۰ مکتوبات خواجہ گیسودراز مرتبہ سید طاحسین
حیدرآباد دکن ۱۳۶۲ھ

۳۱ مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم حضرت خواجہ محمد معصوم
اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور ۱۹۷۷ء

۳۲ مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی
سعید اینڈ کمپنی کراچی

عقائد

۳۳ شرح العقائد النسفی للتفتازانی سعدالدین التفتازانی کراچی ت ن

تذکرہ (اسماء الرجال)

۳۴ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی دہلی ۱۹۱۰ء

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ ابن الاثیر عزالدین ابی الحسن
علی بن محمد بن عبدالکریم الجزری تہران

الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ ابن حجر عسقلانی قاضی شہاب الدین
احمد بن علی مصر ۱۹۳۹ء

بزرگانِ لاہور سید غلام دستگیر نامی اعظم گڑھ ۱۹۴۹ء

بزمِ صوفیہ سید صباح الدین عبدالرحمٰن لاہور

تذکرۃ الاولیاء (مترجم) فریدالدین عطار لاہور

حدائق الحنفیہ فقیر محمد جہلمی لاہور

حلیۃ الاولیاء احمد بن عبداللہ حافظ ابی نعیم اصفہانی مصر ۱۹۳۲ء

Marfat.com

۴۲۔ خزینۃ الاصفیاء غلام سرور قادری لاہوری لکھنؤ ۱۹۱۴ء

۴۳۔ سفینۃ الاولیاء داراشکوہ نفیس اکیڈمی کراچی

۴۴۔ سیر العارفین شیخ جمالی کنبوہ

۴۵۔ شذرات الذہب عبدالحی ابن العماد حنبلی ابی الفلاح مصر ۱۳۵۰ھ

۴۶۔ الطبقات الکبریٰ ابن سعد بیروت ۱۹۵۸ء

۴۷۔ مآثر لاہور ہاشمی فرید آبادی لاہور

۴۸۔ مروج الذہب ومعادن الجواہر المسعودی ابی الحسن علی بن الحسین بن علی تہران ۱۹۷۰ء

۴۹۔ نزہۃ الخواطر وبہجۃ المسامع والنواظر سید عبدالحی بن فخرالدین الحسن حیدرآباد دکن ۱۳۹۹ھ

۵۰۔ نفحات الانس عبدالرحمٰن جامی صادق آباد

سوانح

۵۱۔ تذکرہ علی ہجویریؒ سید امین الدین احمد لاہور

۵۲۔ حیات وتعلیمات داتا گنج بخشؒ محمد دین فوق لاہور ۱۹۲۰ء

۵۳۔ سوانح حیات حضرت علی ہجویریؒ لاہور

۵۴۔ علی بن عثمانؒ نسیم ہمدری لاہور

۵۵۔ گنج بخشؒ بحیثیت عالم ایم اے مجید یزدانی لاہور

تاریخ

۵۶۔ آب کوثر شیخ اکرام لاہور

Marfat.com

۵۷۔ ازالۃ الخفاء — شاہ ولی اللہ دہلوی — لاہور

۵۸۔ تاریخ لاہور — سید محمد لطیف

۵۹۔ تاریخ مشائخ چشت — خلیق احمد نظامی — کراچی

۶۰۔ تاریخی مقالات — پروفیسر محمد اسلم — لاہور ۱۹۷۰ء

۶۱۔ عمل صالح — محمد صالح کنبوہ — لاہور ۱۹۷۱ء

لغت

۶۲۔ فرہنگ اصفیہ — سید احمد — لاہور ۱۳۲۶ھ

۶۳۔ محیط المحیط — المعلم البستانی — دمشق ۱۹۷۰ء

متفرق

۶۴۔ احیاء العلوم الدین — امام غزالی محمد بن محمد — قاہرہ ۱۳۸۷ھ

۶۵۔ اورنٹیل کالج میگزین — اورنٹیل کالج لاہور — فروری ۱۹۶۰ء

۶۶۔ اُردو دائرہ معارف اسلامیہ — دانش گاہ پنجاب — لاہور

۶۷۔ پاکستان میں فارسی ادب — ڈاکٹر ظہور الدین احمد — لاہور

۶۸۔ تحقیقات چشتی — نور احمد چشتی — لاہور ۱۹۶۴ء

۶۹۔ حجۃ اللہ البالغہ — شاہ ولی اللہ دہلوی — مکتبہ السلفیہ لاہور

۷۰۔ خطبات مدراس — سید سلیمان ندوی — لاہور

۷۱۔ حالات دینی و علمی — ڈاکٹر مولوی محمد شفیع — لاہور

72. Kashful Mahjoob Translated by Nicholson Lahore

73. Encyclopaedea Britinnica Chicago 1974

74. Islamic Sufism. Capt. Rabbani Lahore 1981

75. The Doctrine of Sufis A.J.Arberrey Lahore 1966

Marfat.com

اشخاص (رجال)

آتش لکھنوی ۳۰۴

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۲۱۵ - ۳۵۱ - ۵۰۶

آدم علیہ السلام ۹۲ - ۱۱۹ - ۱۵۳ - ۲۰۲ - ۲۱۲ - ۳۲۲ - ۳۹۷ - ۴۱۳ - ۴۲۳ - ۵۰۲ - ۵۰۷ - ۵۱۲

آربری - اے - جے ۲۹۳ - ۲۹۷

آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم ۳۸۱

آقائے نامدار ۴۶۸

آلوسی (علامہ) ۶۹ - ۷۱ - ۳۵۰ - ۳۴۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۵۱ - ۵۵ - ۸۵ - ۲۷۰ - ۴۸۷ - ۵۰۵ - ۵۳۵ - ۵۳۷ -

ابراہیم علیہ السلام ۲۶۸ - ۳۵۶ - ۳۸۹ - ۴۱۱ - ۴۲۳ - ۴۴۱ - ۴۶۲ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۸۴ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۱۰ -

ابراہیم ادہم ۱۰۹ - ۲۱۳ - ۲۹۷ - ۳۰۲ - ۴۴۰

ابراہیم بن احمد الخواص ۲۱۱

ابراہیم بن شیبان ۴۲۰

ابراہیم الدکتور ۱۰۳

ابرار ۴۰۲

ابلیس ۴۳۹ - ۴۵۱ - ۵۴۵

ابو احمد المظفر بن احمد بن حمدان ۱۶۷ - ۱۴۷ - ۲۴۹

ابو اسحاق شہریار ۱۵۷

Marfat.com

ابو اسحاق اسفرائینی ۳۰۰

امامہ ۲۰۸

ابوبکر صدیق ۸۰-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۲۵۸-۴۷۰

ابوبکر بن ابی اسحاق محمد بن ابراہیم بن یعقوب البخاری الکلاباذی ۲۹۷

ابوبکر شبلی ۱۲۲-۱۴۹-۱۵۲-۱۵۴-۱۵۵-۲۵۹-۴۲۸-۳۰۰

ابوبکر واسطی ۸۹-۴۰۹-۴۳۳

ابوبکر وراق ۲۷۴-۳۳۰

ابوبکرہ ۱۰۲

ابوجعفر خلدی ۲۸۵

ابوجعفر محمد بن المصباح الصیدلانی ۱۴۳-۱۶۲-۲۷۳

ابوحارث ۵۴۵

ابوالحارث بنانی ۵۴۴

ابوحازم مدنی ۱۱۳

ابوحازم مکی ۳۰۸

ابوحبیب بن سلیم ۱۱۳

ابوالحسن ۱۲۰-۱۴۷

ابوالحسنات قادری مولانا ۱۲۱-۱۳۷-۲۳۶-۲۴۷-۵۴۴

ابوالحسن بوسنجہ ۴۵۷

ابوالحسن بن شمعون ۳۸۳

ابوالحسن حصری ۱۵۰-۱۵۱-۴۲۸-۴۴۴

ابوالحسن خرقانی ۲۵۹

ابوالحسن سالبہ ۱۵۱-۱۵۷-۲۲۳

ابوالحسن (علی ہجویری) ۲۴۲-۲۴۳

ابوالحسن نوری ۲۶۱-۲۸۳-۳۴۰-۳۵۵-۳۸۵

ابوالحسین الحفاف ۲۲۲

ابوالحسین المزین ۵۰
ابوحفص حداد ۴۴۸
ابوحفص نیشاپوری ۲۵۴
ابوحلمان دمشقی ۱۶۲-۲۶۱
ابوحمدان القصار ۲۶۱-۴۰۷
ابوحمزہ بغدادی ۳۷۸-۴۴۷
ابوحنیفہ ۱۵۸
ابوالدرداء ۶۰-۱۰۴
ابوذرغفاری ۴۴-۹۶-۱۰۲-۳۷۲
ابورافع ۴۰۲
ابوسعد سمعانی ۲۲۲
ابوسعید ۱۶۱-۱۶۲-۴۰۴
ابوسعید ابوالخیر ۱۴۹-۲۴۹
ابوسعید تبریزی ۱۷۱
ابوسعید الحسن بن ابی الحسن یسار
البصری المعروف خواجہ حسن بصری ۱۰۶-۱۰۷
ابوسعید خراز ۲۶۱-۳۱۹
ابوسعید شیخ المشائخ ۱۴۶-۱۴۷
ابوسعید فضل اللہ ۳۳۶
ابوسعید قوری ۱۷۹-۱۸۳-۲۲۵-۲۴۴-۲۵۳
ابوسعید مسیتی ۱۶۴
ابوسلمان البستی المقدسی ۲۷۳
ابوسلیمان دارانی ۳۰۹-۴۰۷
ابوطالب مکی (شیخ) ۸۳-۱۲۲-۳۴-۲۸۴-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۲
ابوالعباس ابن عطاء ۲۸۳-۳۳۶

Marfat.com

ابوالعباس احمد بن قصاب ۱۴۷-۱۴۸
ابوالعباس احمد بن محمد اشتانی ۲۴۹-۲۶۰
ابوالعباس سیاری ۲۹۱-۴۰۹-۴۲۸
ابوالعباس بن الجلاء ۲۸۱
ابوعبداللہ الحارث بن اسد المحاسبی ۲۷۴
ابوعبداللہ حارثہ بن نعمان الانصاری ۴۰۹-۴۱۰
ابوعبداللہ خفیف ۲۶۱
ابوعبداللہ خیاط ۱۴۸
ابوعبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی ۳۴۷
ابوعبدالرحمٰن السلمی ۱۲۲-۲۷۲-۲۷۳
ابوعبیدہ ابن الجراح ۴۴-۱۰۲
ابوعلی جرجانی ۴۰۳
ابوعلی دقاق ۴۴۰
ابوعلی الروزباری ۲۸۱
ابوعلی فضل بن محمد فارمدی ۲۲۳
ابوعمر قزوینی ۱۵۱
ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی ۵۹
ابوالفتح سالبہ ۲۲۳
ابوالفضل ۲۲۴
ابوالفضل جعفر بن یحییٰ بن خالد برمکی ۱۵۴
ابوالفضل ختلی ۱۵۰-۱۵۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۶۰-۳۰۹-۳۶۴-۵۱۲
ابوفروہ ۱۰۲
ابوالقاسم القشیری ۱۲۳-۱۴۹-۱۸۲-۲۴۴-۲۴۹-۲۸۳-۲۹۹-۳۰۱-۳۰۴-۳۰۹
ابوالقاسم گورگانی (گرگانی) ۱۴۵-۱۴۹-۱۶۳-۱۶۴-۱۸۲-۱۹۱-۲۴۹-۲۶۰-۳۰۵

Marfat.com

۴۸۲
ابوکبشہ ۱۰۲
ابومحمد الجریری ۴۹
ابومحمد رویمی ۲۷۳
ابومحمد مرتعش ۲۷۶
ابوالمعالی شاہ قادری ۲۲۸
ابومعمار اصفہانی ۲۷۴
ابوموسیٰ اشعری ۴۵-۵۶-۱۱۶-۵۳۹
ابونصر سراج ۸۹-۹۴-۱۲۲-۲۴۱-۲۶۸-۲۷۳-۲۷۵-۴۸۳
ابونعیم اصفہانی ۷۴-۱۲۳-۲۲۲
ابوہریرہ ۵۷-۶۰-۱۰۲
ابویعقوب نہرجوری ۴۲۰
ابویزید بسطامیؒ ۱۱۷-۱۱۸-۱۵۴
ابویعلیٰ ۲۰۸
ابن الجلاء ۹۵
ابن الجوزی ۲۲۳
ابن جریرہ ۳۵۰
ابن حجر عسقلانی ۴۵
ابن خلکان ۲۲۱-۳۰۰
ابن دنیا المدینی ۲۹۷
ابن سعد ۴۵
ابن عباس ۲۱۲-۴۹۲
ابن العماد حنبلی ۲۹۹-۳۰۰
ابن ماجہ ۴۴-
ابن معاذ رازی ۳۳۱-۳۳۲

ابن العلا ۱۶۱
ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴۴۵-۴۴۶-۴۴۳
ابی الحسن یوسنجہ ۳۶۰
ابی الحسن علی بن عثمان ۱۴۰-۱۴۱
ابی سعید بن ابی الخیر المہندی ۱۴۱
ابی العباس احمد بن الاشقانی ۱۴۰-۱۴۱-۱۴۳
ابی علی ۱۲۸
ابی القاسم عبدالکریم القشیری ۱۴۱-۴۴۳-۴۴۴
اجمیر کے سرور (حضرت خواجہ معین الدینؒ) ۱۹۴
احمد بن حضرویہ ۲۷۴-۴۸۲
احمد بن خوارزمی ۲۸۳
احمد بن شعیب ۷۶
احمد بن محمد ساجیؒ ۲۷۶
احمد بن محمد القصاب ۲۵۹
احمد حماد السرخسی ۱۵۷-۱۶۵-۱۸۰-۱۸۳-۲۰۶-۲۰۷-۲۲۵
احمد سمرقندی شیخ ۱۶۳
احمد نجار ۱۵۷
ادیب کندی ۱۶۱
اسامہ بن زید ۹۱-۱۲۱
استاد قشیری ۲۲۱-۲۲۲
استاد نفیسی ۲۲۰
اسماعیل علیہ السلام ۳۵۶-۴۲۳
اسماعیل بن محمد عبداللہ المستملی ۲۹۷
اسماعیل پاشا بغدادی ۲۲
اسود بن یزید ۲۵۳
اشقانی ۳۰۹

Marfat.com

Marfat.com

امام ابوداؤدؒ ۲۰۹
امام ابویوسفؒ ۴۴۷
امام احمد بن حنبلؒ ۱۰۰-۲۵۹-۴۴۷
امام باقرؒ ۲۵۸
امام جعفر صادق ۲۵۸-۲۹۷
امام ثوری ۲۵۸-۵۴۴
امام حسین ۲۵۸-۲۷۲
امام رازی ۶۰-۲۱۲--۳۵۰-۳۵۱-۳۴۹
امام ربانی مجدد الف ثانی ۸۳-۸۴-۸۵
امام زین العابدین ۱۲۸-۲۵۸-۲۹۴
امام شافعیؒ ۲۵۹-۴۴۷
امام طبرستان ۱۴۸
امام قشیری ۱۴۴
امام مالک ۴۴۷
امام محمد ۴۴۷
امیر الاولیاء ۱۱۳
امیر تیمور ۲۴۰
امیر حسن سنجری ۱۳۴
امیر مجدالدین ۱۷۶
امیر محمد ۱۷۴-۱۷۵
امیر مسعود اسلطان ۱۷۴-۱۷۵
امیر معاویہ ۵۴۴
ائمہ ۷۷
امین الدین احمد ۱۳۱
امیہ بن الصلت ۵۳۸

Marfat.com

انس بن مالک ۵۹ - ۱۰۲
اوتار ۴۰۲
اویس قرنیؓ ۴۵ - ۱۰۴ - ۲۵۹ - ۲۹۷ - ۳۶۱
ابرمن ۴۴۴
ایم - اے مجید یزدانی ۱۳۸ - ۲۴۶
ایوب علیہ السلام ۳۵۹
بابا فرید الدین گنج شکر ۱۳۷ - ۲۲۸
بایزید بسطامی ۱۵۰ - ۱۶۱ - ۳۷۹ - ۳۸۳ - ۴۰۴ - ۴۰۸ - ۴۱۲ - ۴۲۵ - ۴۲۸ - ۴۴۴ - ۴۵۲ - ۴۷۵ - ۴۷۹ - ۴۸۷ - ۴۹۱
براء بن مالک ۱۰۲
بشیر ۷۶
بشیر احمد سعنی ۲۳۸
بشیر بن الخصاصہ ۷۴ - ۷۵
بشر حافی ۲۱۳ - ۲۸۳ - ۳۷۴ - ۴۴۷
بصیر ۴۴۳
بکر بن عبداللہ المزنی ۹۱
بلال حبشی ۱۰۲ - ۱۵۸ - ۲۱۴ - ۴۶۱
بلین ۲۲۹
بوعلی رودباری ۴۲۳
بہلول بن ذویب ۱۰۵
بیہقی ۷۴
پیر علی بجویری ۱۳۱
پیر غلام دستگیر نامی ۱۲۸
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ۸۶ - ۱۵۸ - ۲۰۹ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶
تاج الاولیاء ۱۳۱ - ۱۳۵

Marfat.com

ترمذی ۵۹-۶۸-۷۷
تستری ۲۸۰
تفتازانی ۲۲۹-۲۳۰
تمیم داری ۱۰۲
جالوت ۳۷۹-۴۲۶
جامی (عبدالرحمٰن مولانا) ۱۱۶-۱۳۶-۱۴۳-۱۹۵-۲۱۷-۲۲۳-۲۴۲-۲۸۴-۲۸۸-۳۰۹-۳۴۲
جامی لاہوری ۲۱۹-۲۲۶
جبرئیل علیہ السلام ۸۳-۱۱۷-۱۳۳-۲۶۷-۳۵۰-۳۵۱-۴۱۴-۴۶۴-۴۷۹-۵۱۸
جریر بن عبداللہ ۷۶
جعفر ۱۵۴
جعفر خلدی ۲۷۶
جمالی کنبوہ ۱۷۱
جلابی ۱۶۰-۲۴۰
جنید بغدادی ۴۷-۸۵-۹۲-۹۱-۱۱۷-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۵۰-۱۵۴-۲۵۹-۲۶۱-۲۶۴-۲۷۳-۲۸۳-۳۱۹-۳۴۱-۳۵۶-۳۷۶-۳۸۰-۳۸۲-۳۸۵-۴۰۳-۴۰۹-۴۱۰-۴۲۱-۴۴۵-۴۵۶-۴۷۲-۴۸۱-۴۹۲-۴۹۵-۴۹۸-۵۴۵-۵۴۷
جہانگیر ۲۲۹
جہانگیر اشرف سمنانی ۲۵۱
جہانگیر بادشاہ ۲۲۸
جواد ۴۷۱
چراغ دہلوی نصیرالدین ۱۹۳
چشتی ۲۲۵

Marfat.com

حاجب الحجاب ۴۹۸
حارث المحاسبی ۲۸۳-۳۷۴-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۱-۴۲۱-۴۷۹
حافظ ابن حجر عسقلانی ۱۰۱
حافظ شیرازی ۵۱۳
حاکم ۴۴-۴۷
حبرالامت (عبداللہ بن عباس) ۳۴۸-۳۴۹
حبشی مغنیہ ۵۴۴
حبیب عجمی ۱۰۸-۱۱۰-۱۵۰-۲۵۹
حبیب فارسی ۱۵۹
حجاج بن یوسفؒ ۸۸-۱۰۸
حذیفہ بن الیمان ۱۰۲-۲۰۸
حرہ گوہر ۱۷۵
حسان بن ثابت ۵۴۴
حسن بصری ۴۵-۱۱۳-۱۶۸-۲۵۹-۲۹۷-۳۰۸-۳۶۱
حسن بن محمد بن حسن خثلی ۱۵۱
حسین بن منصور حلاج ۴۸-۱۱۹-۱۴۳-۲۷۳-۳۰۹-۳۰۸
حسین زنجانی ۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳
حصری ۱۴۹-۱۵۳-۴۲۱-۵۱۶-۵۴۲-
ہجویری حضرتؒ ۱۳۶-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۲۰۳-۲۰۷-۲۱۹-۲۳۸
۲۳۹-۲۵۴-۲۵۶-۲۵۷-۲۶۶-۲۶۷-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-
۳۱۷-۳۲۳-۳۵۸-۴۵۹-۴۶۱-۴۶۳-۴۸۳-۴۸۵
۴۸۸
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ۴۴-۳۵-۶۸-۶۹-۸۳-۸۸-۸۷-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-
۹۴-۱۰۲-۱۰۴-۱۰۵-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۸-۲۱۰-۲۱۱
۲۱۲-۲۶۳-۲۷۵-۳۱۳-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۹-۳۳۵

Marfat.com

۳۴۵ - ۳۴۸ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۶ - ۳۷۱ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۸۱ - ۳۹۳ - ۳۹۶ -
۳۹۷ - ۴۰۰ - ۴۰۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۳۲ - ۴۳۸ - ۴۵۱ - ۴۵۳ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۷
۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۳ - ۴۷۵ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۹۱ - ۴۹۲
۴۹۳ - ۴۹۵ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۳۳ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۱ - ۵۴۳
۵۴۶ - ۵۵۳

حضہ ۸۸

حق (اللہ تعالیٰ) ۲۶۲
۳۲۰ - ۳۴۱ - ۳۹۷ - ۳۷۱ -
۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۲۱ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۴۲ - ۴۷۹ - ۵۰۷ - ۵۱۴ - ۵۱۵ -
۵۲۳ - ۵۳۹ -

حکیم امین الدین سید ۲۲۰

حکیم ترمذی ۱۱۹ - ۲۶۱

حکیم محمد موسیٰ امرتسری ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۴۷ - ۳۰۹ - ۳۳۳ - ۳۳۵ -
۳۴۵

حلاج ۲۳۳ - ۲۹۳

حولا بنت قویت ۱۵۱

حی ۴۴۳

خالق دنیا (اللہ) ۳۹۷

خباب بن الارت ۱۰۲

ختلی ۱۴۰ - ۱۷۱ - ۱۴۹ - ۱۶۶ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۳ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴
۲۴۹ - ۲۵۰ - ۳۹۱ - ۴۸۹

ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم - ۳۰۳

خدا عزوجل ۵۹ - ۹۰ - ۱۱۵ - ۱۳۶ - ۱۳۸ - ۱۶۳ - ۱۷۸ - ۵۱۹ - ۵۳۲ - ۵۳۹

خضر علیہ السلام ۹۸

خطابی ۲۰۸

Marfat.com

خلیق احمد نظامی ۱۰۷-۱۰۸-۱۲۳
خلیل اللہ علیہ السلام ۴۷۵
خواجہ ابوجعفر محمد بن علی الجوینی ۱۵۷
خواجہ ابوالحسن خرقانی ۱۳۴
خواجہ ابویوسف ہمدانی ۱۷۱
خواجہ بندہ نواز گیسو دراز ۳۰۹
خواجہ حسن بصری ۱۰۸-۱۱۰-۱۱۱-۱۵۰-۱۶۹
خواجہ عبداللہ انصاری ۲۹۶-
خواجہ فرید الدین عطار ۲۵۱
خواجہ محمد معصوم ۱۵
خواجہ معین الدین اجمیری ۱۳۴-۱۳۵-۱۳۸-۱۷۱-۲۱۰-۲۲۸-۱۹۱
خواجہ نظام الدین اولیاء ۲۵۱-۳۱۲
خورشید مظفر بن شیخ سعید ۱۵۷
خیر النساج ۱۵۴-۴۴۷
داتا صاحب ۲۰۸-۲۲۰-۲۲۸-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۷-۲۴۳-۲۴۶-۲۷۰
دارا شکوہ ۱۰۷-۱۱۱-۱۲۷-۱۳۱-۱۳۵-۱۳۶-۱۷۱-۱۹۵-۲۱۹-۲۲۵-۲۲۷-
۲۲۸-۲۴۳-۲۹۷-۳۴۲
داؤد علیہ السلام ۴۲۶-۴۳۹-۵۴۱-۵۰۸-۳۷۹-۳۸۸-۴۱۳
داؤد طائی ۱۵۰-۱۵۹-۲۶۲-۴۰۷-
ذات باری تعالیٰ ۳۲۶-۳۸۹-۴۱۶-۴۹۳
ذات حق ۳۸۹-۴۱۱-۴۱۲
ذات خداوندی ۲۵۴
ذات قدیم ۳۲۸
ذوالنون مصری ۴۶-۱۱۴-۱۱۵-۲۵۹-۳۵۵-۴۱۴-۴۲۵-۴۴۷-۴۵۷
ذہبی (علامہ) ۱۸۳

Marfat.com

رابعہ بصری ۱۱۱-۱۱۲-۴۹۷
راجہ انند پال ۱۷۶
راقم الحروف (سید محمد متین ہاشمی) ۲۲۹-۳۰۵
رائے راجو ۱۸۸
رب ۷۱-۲۹۱-۳۲۸-۳۳۵-۳۶۰-۳۸۰-۳۸۷-۴۱۳-۴۱۵-۴۴۵-۴۵۸-
۴۷۵-۴۷۸-۴۹۰-۵۱۱-۵۱۸-۵۱۹-۵۳۵
ربیع ۳۵۱
ربیع بن خثیم ۱۰۳
رحمان علی ۲۲۰
رحیم ۸۰
رسول اللہؐ ۵۷-۵۸-۵۹
-۶۱-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۷۱-۷۵-۷۶-۷۷-۸۶-۱۰۰-۱۰۱
۲۰۱-۲۵۲-۲۵۶-۳۱۷-۴۲۷
رؤف ۸۰
رویم ۵۰ رویم
۲۸۱-۳۳۶
رویم بن محمد ۲۸۳
ریو ۲۲۰
زبیری ۱۳۱
زکریا علیہ السلام ۳۴۹-۳۵۰-۳۵۷
زکی الدین عبدالعظیم المنذری ۶۰
زید ۱۲۸-۲۳۸
زید (امام) ۱۳۱

Marfat.com

زیدبن الخطاب ۹۴-۱۰۲
زیدشہید ۱۲۸
ژوکوفسکی ۱۲۶-۱۴۳-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۴-
۱۶۵-۲۳۲-۲۷۳-۲۷۲-۲۴۳-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰
ساریہ ۹۳
سالم بن عبداللہ بن عمر ۴۵
سخاوی ۲۹۹
سخی ۴۷۱
سحنون ۱۱۸
سدی ۳۴۷
سراج ۹۰-۱۴۳-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۳-۲۸۵
سرور دوعالمؐ ۵۳۲
سرور دوجہاںؐ ۳۳۳
سری سقطی ۱۲۱-۱۵۰-۲۵۹-۲۷۲-۲۸۰-
سعدالدین حمویہ ۱۷۱
سعدی ۲۳۶-۵۵۲
سعیدبن مسیب ۲۵۹
سفیان ثوری ۱۱۱
سلطان ابراہیم بن مسعود ۲۲۹
سلطان حقیقت (اللہ) ۳۸۳
سلطان شمس الدین ۲۲۹
سلطان العارفین بایزید بسطامی ۱۱۶-۱۶۱-۱۶۷-۳۳۳
سلطان محمد ۱۷۷
سلطان محمد غوری ۲۲۹
سلطان محمود غزنوی ۱۲۹-۱۳۰-۱۴۷-۱۷۶-۱۸۵-۲۲۶

Marfat.com

سلطان مسعود ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۸۰
سلمان فارسیؓ ۴۴ - ۱۰۲ - ۱۶۱
سمیع ۸۰
سہروردی عبدالقاہر بن عبداللہ ۴۲ - ۴۳ - ۴۶
سہروردی مقتول ۲۹۳
سہل بن عبداللہ تستری ۴۷ - ۵۰ - ۹۴ - ۱۱۹ - ۲۶۱ - ۲۷۴ - ۲۷۶ - ۲۸۴ - ۳۹۵ - ۳۹۸ - ۴۰۷ - ۴۲۱ - ۴۲۸ - ۴۵۶ - ۴۷۷ - ۴۸۸ -
سہل بن عبداللہ الجریری ۲۹۱
سہل بن علی اصفہانی ۲۹۱
سید الانبیا حضرت محمد ۵۰۸ - ۵۰۹
سید سلیمان ندوی ۲۴۰
سید عبدالحی ۲۲۵
سید ہجویر مخدوم امم ۱۳۰ - ۲۵۰
شادبہاں ۳۲۹
شاہ شجاع ۱۲۸ - ۲۷۴
شبلی رحمۃ اللہ علیہ ۱۵۰ - ۱۵۴ - ۲۶۶ - ۲۸۳ - ۳۴۰ - ۴۷۰ - ۶۹۱ - ۶۹۸ - ۵۱۱ - ۵۱۵ - ۲۸۳ - ۳۴۰ ۵۳۵ - ۵۴۲ -
شرف الدین یحییٰ منیری ۳۰۹
شریف لنجاہی ۲۳۶ ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۳۴۱
شیخ ابوبکر کلاباذی ۲۴۰
شیخ ابوالحسن سمنونی ۲۵۶
شیخ ابوالحسن علی بن بکران ۱۵۷
شیخ ابوالحسن علی بن عثمان بن علی الجلابی الہجویری ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۳ - ۲۰۴ - ۲۰۷ -
شیخ ابوسعید ۲۸۳
شیخ ابوسعید ابن العربی ۱۲۴

Marfat.com

شیخ ابوسعید ابوالخیر ۱۲۳
شیخ ابوسہل صعلوکی ۴۰
شیخ ابوطاہر کمکشوف ۱۵۷
شیخ ابوعلی دقاق ۲۹۹ - ۳۰۰
شیخ ابوعبداللہ خفیدی ۱۵
شیخ ابومحمد البلدی ۲ ۱
شیخ ابی الحسن محمد بن ابی عبداللہ احمد بن عالم البصری ۲۸۴
شیخ احمد بن شیخ خرقانی ۱۷۷
شیخ اسماعیل ادموری ۱۹۵-۱۹۶ ۱۹۸-۱۹۵۰
شیخ حمید الدین ناگوری ۱۰۸
شیخ رحمۃ اللہ علیہ (ختلی) ۵۱۴۱۹-۵۱۶-۳۰۷- ۳۶۸
شیخ عبدالقادر عیسیٰ ۵۶
شیخ عبداللہ انصاری ۱۲۳
شیخ صفی الدین گازرونی ۱۹۱-۱۹۴
شیخ محمد اکرام ۱۸۴
شیخ محمد زکی بن العلاء ۱۵۷
شیخ ہندی ۱۸۹
شہزادہ داراشکوہ ۲۲۹
شیطان ۶۶-۹۳-۱۹۱-۳۵۹-۳۹۰-۴۰۳-۴۱۳-۴۱۱-۴۸۰-۴۹۲-۵۰۱-۵۴۳-۵۴۴
صاحب التعرف الکلاباذی ۹۸
صاحب خزینۃ الاصفیاء غلام سرور لاہوری ۱۳۰-۱۳۵
صاحب کشف المحجوب علی ہجویری ۱۰۴-۱۱۰-۲۹۷
صباح الدین عبدالرحمٰن ۱۳۰-۱۹۶-۲۲۰-۲۴۴
صدیق اکبر ۱۱۵-۳۱۰-۳۵۳

صفوان ۱۰۲
عمائس النقرار ۲۷۰
طبرانی ۴۷
ظہور بن یحییٰ بن آدم بن سردشان ۱۱۶
ظہور الدین احمد ڈاکٹر ۱۸۰ - ۱۸۲-۱۹۶- ۲۰۷ -۲۰۸ تا ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۲ - ۲۳۳-۲۳۵
۲۳۸-۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۷ - ۳۰۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰-۳۵۱
۳۵۲
ظہیر الدولہ سلطان ابراہیم ۲۲۶
عائشہؓ ام المؤمنین) ۱۰۱-۳۶۱
عبادہؓ بن صامت ۷۲ - ۷۴
عبداللہؓ ۱۲۸
عبداللہؓ ابن عباس ۱۰۱ - ۴۳۵
عبداللہ بن حارث بن الاسد المحاسبی ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۲۶۱
عبداللہ بن رواحہ ۱۰۲
عبداللہ بن علی بن محمد بن یحییٰ ابونصر السراج ۲۷۵
عبداللہ بن عمر ۱۰۱
عبداللہ بن مسعود ۱۰۲-۵۳۷
عبداللہ خفیف ۳۰۹
عبدالحق محدث دہلوی ۱۹۴ - ۱۹۵
عبدالحکم ۸۵
عبدالحی ۱۳۴ -
عبدالحئ ابن العماد الحنبلی ۲۲۱ - ۲۲۲
عبدالحئ حبیبی ۲۲۰ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴
عبدالحئ الحسنی سید ۱۱۴ - ۱۹۵ - ۲۱۷
عبدالقاہر بن عبداللہ السہروردی ۸۱ - ۸۲

Marfat.com

عبدالکریم بن الہوازن القشیری ۲۶۰
عبدالماجد دریاآبادی ۱۲۷-۱۳۶-۱۳۹-۱۹۶-۲۱۹-۲۴۴
عبدالواحد بن زید ۲۹۷
عثمان بن ابی علی الجلابی الغزنوی ۱۲۷-۱۳۱
عثمان بن مظعون ۱۱۰
عثمانؓ غنی ۸۷-۸۸-۹۵-۹۶-۹۷-۳۷۰-
عثمان نہدی ۹۴
عروہ بن زبیر ۱۵۳
عزازیل ۵۴۵
عطار (فریدالدین ۱۱۴
عکاشہ بن محصن ۱۰۲
علاؤ الدین علی بن اسماعیل قونوی ۲۹۶
علقمہ بن قیس ۱۰۳
علیؓ کرم اللہ وجہہ الشریف ۴۵-۹۸-۹۹-۱۰۷-۱۰۵-۱۲۸-۱۳۰-۱۳۳-۲۳۵
۲۵۸-۳۱۴-۳۶۱-۳۹۰-۴۵۹-۵۴۴
علی بن الحسن السیرکانی ۱۵۷
علی بن سہل ۴۹۲
علی بن عثمان بن سید علی بن عبدالرحمان
بن شاہ شجاع بن ابوالحسن علی بن حسین
اصغر بن سید زید بن حضرت امام حسینؓ
بن حضرت علیؓ ۱۲۸-۱۲۹
علی بن عثمان ۱۰۲-۱۵۰-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۷۹-۱۸۶-۱۹۸-۲۱۴
-۲۱۶-۲۳۴-۲۴۶-۲-۳-۳۸۲-۴۴۴-۵۴۹-
علی قویم ۲۵۲-۲۷۲
علی مخدوم ہجویری ۱۳۶
علیم ۱۶۷-۴۴۳

Marfat.com

عمار بن یاسر ۱۰۲
عمر بن خطاب ۸۰-۹۳-۹۴-۹۵-۱۰۰-۱۰۷-۱۳۳-۲۷۰-۳۶۱-۴۲۵-
۵۳۵-۵۴۴-۵۴۴-
عمر بن عبدالعزیز ۱۳۳
عمر بن عثمان مکی ۲۷۳
عمرو ابن شرید ۲۷۸
عمرو المکی ۳۰۹
عیسیٰ علیہ السلام ۴۳-۲۴۰-۳۵۷-۴۱۸-۴۴۰-۵۰۸
غالب ۲۵۲
غزالی ۴۴-۷۱-۲۰۸
غلام سرور قادری ۱۲۷
غوث ۴۰۲
غوث الثقلین ۱۷۱
فاروق اعظم ۸۷-۹۳-۱۰۵-۲۶۱
الفخر رازی (امام فخرالدین) ۶۹
فریدالدین عطار ۱۰۷-۱۱۱-۲۷۶-۳۰۸-۳۰۹
فرعون ۴۸۷
فضل ابی علی بن محمد الفارمدی ۱۴۱
فضیل ابن عیاض ۱۰۸-۱۱۳-۲۱۳-۲۹۷-۳۷۴-۴۴۷
فقیر محمد جہلمی ۱۲۷-۱۴۰
فنج نالی ۲۲۸
فوق محمد دین ۱۷۷-۱۸۰
قابیل ۲۰۲-۲۱۲
قارون ۴۸۷
قاسم سرخسی ۱۵۷

قاضی شیرازی ۱۷۶
قدیر ۱۶۷
قرطبی علامہ ۲۴۷
قشیری (ابوالقاسم) ۴۸ - ۳۰۳
قطب (قطب زماں) ۴۰۲
کعب الاحبار ۱۰۲
کعب بن مالک ۶۷ - ۶۸
کلاباذی ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷
کمیل بن زیاد ۹۹
کنجابی (شریف) ۲۴۰
کیپٹن دبانی ۱۰۷
گنج بخشؒ ہر دو عالم ۱۲۰ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۹ - ۱۶۶ - ۲۳۵
لبسیونی - ابراہیم الدکتور ۴۴
لبید ۵۳۸
لجلاج ۱۰۲
لوئی عباسی ۲۴۵ - ۳۰۸
ماروت ۲۰۲
مالک بن دینار ۱۰۸ - ۱۱۳ - ۲۹۷ - ۴۸۱
مالک الملک ۳۳۸ - ۴۴۹
مانی ۲۵۶
متکلم ۴۴۳
مجاہد ۳۴۷
مجدد الف ثانی ۱۵۷
مجتہد ابوالعباس دامغانی ۱۵۷
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۷۵ - ۷۹ - ۹۰ - ۳۵۷ - ۴۱۴ - ۴۴۷ - ۴۶۸ - ۵۳۲ - ۵۵۰

Marfat.com

محمد اسلم پروفیسر ۱۷۱
محمد اکرام شیخ ۱۳۴-۱۹۷-۲۱۹
محمد بن خفیف ۴۰۸
محمد بن داؤد الدقی ۲۷۶
محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی ۶۸
محمد بن علی بن الحسین ۳۵۶
محمد بن علی بن علیہ الحارثی ۲۸۴
محمد بن علی حاکم ترمذی ۳۶۲
محمد بن علی ترمذی ۲۷۳-۴۰۹-۴۸۲
محمد بن الفضل ۲۹۷
محمد بن فضل بلخی ۳۳۰
محمد بن کعب ۱۰۲
محمد بن واسع ۱۰۸-۱۱۳-۴۷۶
محمد الترمذی ۳۰۹
محمد حسنین ہیکل ۳۵۲
محمد حسین ڈاکٹر ۲۲۶
محمد دین فوق ۱۷۵-۱۸۶-۱۹۷
محمد شفیع ڈاکٹر مولوی ۱۲۷-۱۲۹-۱۳۱-۱۳۶-۲۱۸-۲۲۰-۲۲۷
محمد صالح کنبوہ ۱۷۲
محمد غوث (شاہ) گوالیاری ۲۲۸
محمد لطیف (سیّد) ۱۷۹
محمود غزنوی ۱۳۴-۱۳۵
مدبر الامر (اللہ تعالیٰ) ۴۳۱
مرتعش ۱۵۴-۳۰۹-۵۵۹
مرسل ۵۰۰

Marfat.com

مریم علیہ السلام ۱۱۱ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۴۱۸
مزمل ۳۶۷
مسبب الاسباب (اللہ تعالیٰ) ۸۲ - ۳۳۶
مسعود غزنوی ۲۲۶
مسعودی ۴۴
معروف کرخی ۴۶ - ۱۵۰ - ۲۵۹ - ۲۱۰
معلم بستانی ۴۲
معین الملت والدین (خواجہ اجمیر) ۱۹۴
مفتی غلام سرور ۱۲۸ - ۱۳۷ - ۱۷۲ - ۱۸۷ - ۲۲۵
مقداد بن الاسود ۱۰۲
ملک الشعرا بہار ۲۲۰ - ۲۴۵
منصور حلاج ۱۱۸ - ۱۲۱
مودود بن مسعود غزنوی ۱۷۷ - ۱۸۸
مولا علیؓ ۳۵۱
مولائے کل (اللہ) ۳۳۸
موسیٰ علیہ السلام ۳۵۷ - ۳۶۵ - ۳۷۴ - ۳۸۱ - ۴۵۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۷
۵۱۸
میر ۲۵۲
میکائیل ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۴۱۴
ناصر الدین سبکتگین ۱۳۳ - ۱۳۴
نامی ۱۲۹
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۵۶ - ۸۶ - ۱۰۲ - ۱۱۹ - ۲۱۲ - ۲۳۱ - ۲۵۲ - ۲۵۶
۲۵۹ - ۲۶۷ - ۲۷۸ - ۳۲۶ - ۳۳۴ - ۳۳۸ - ۳۶۱ - ۳۸۰
۳۸۴ - ۴۰۶ - ۴۱۲ - ۴۱۴ - ۴۳۱ - ۴۵۸ - ۵۰۵ - ۵۳۰
۵۵۱

Marfat.com

نجم الدین کبریٰ ۱۷۱
نسائی ۲۰۹
النسفی ۔ عبید اللہ بن احمد بن محمود ۲۲۹ - ۲۳۰
نسیم بدری ۲۲۰ - ۲۳۶ - ۲۳۹
نضر بن الحمامی ۲۸۱
نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی ۳۷، - ۱۶۸ - ۱۷۹ - ۲۷۴ - ۳۰۶
نقیب ۴۰۲
نکلسن ۱۲۶ - ۱۲۹ - ۱۸۴ - ۱۹۷ - ۱۹۹ - ۲۲۰ - ۲۴۱ - ۲۴۳ - ۲۷۵ - ۲۹۳
نوح علیہ السلام ۵۰۸
نور الدین جامی ۱۲۷
نور احمد چشتی ۲۰۱
نور محمد سارھو ۲۲۶
نولڈیکی ۴۲
نوری ۴۹ - ۱۱۸
وسلہ بن اشیم ۱۰۴
ولی اللہ شاہ الدہلوی ۶۵ - ۷۸ - ۸۲ -
ہابیل ۲۰۲ - ۲۱۲
ہاروت ۲۰۲
ہاشمی فرید آبادی ۱۸۹
ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۱۱ - ۱۱۹ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۳؛
۱۳۹ - ۱۴۱ - ۱۴۳ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹
۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۴ - ۱۵۶ - ۱۵۸ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹
۱۷۰ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۷
۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۳ - ۱۹۵ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۱ - ۲۰۲
۲۰۸ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴

Marfat.com

۲۲۷-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۴-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰
۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۴-۲۷۴-۲۷۶-۲۷۹-۲۸۰
۲۸۱-۲۸۳-۲۸۹-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۷-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳
۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۹-۳۱۲-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۹-۳۲۰-۳۳۲
۳۳۴-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۱-۳۴۳-۳۴۶-۳۴۸-۳۵۲
۳۵۳-۳۵۵-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۴-
۳۷۵-۳۷۶-۳۸۱-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۲-۳۹۸-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۳
۴۰۵-۴۰۷-۴۱۲-۴۱۴-۴۱۷-۴۲۰-۴۲۲-۴۲۸-۴۳۰-۴۳۲-۴۵۵-۴۵۶
۴۶۵-۴۶۶-۴۶۸-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۷-۴۸۲-۴۸۳-۴۹۲-
۴۹۳-۴۹۵-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۵-۵۱۲-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۲۱
۵۲۳-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-
۵۴۷-۵۴۸-۵۵۲-

ہدایت حسین ۲۲۰
ہرم بن حیان العبدی ۱۰۵-۱۰۶-۲۵۹-۲۹۷-۲۶۱
الہیثمی ۷۵
یحییٰ علیہ السلام ۳۵۷-۵۰۸
یحییٰ بن معاذ رازی ۲۷۴-۲۸۳-۳۳۶-۳۴۰-۴۰۸
یحییٰ منیری ۲۵۱
یزدان ۴۴۴
یعقوب صدر دیوان ۱۷۲-۱۷۳-۵۰۷
یوسف کنعانی ۲۳۵-۲۳۷-۲۳۹-۲۵۳-۳۸۸

اماکن

آذربائیجان ۱۵۶- ۱۶۰- ۲۶۰- ۳۶۷
آسمان ۴۳۹- ۴۴۴- ۵۰۵د
اٹک ۱۷۶
اجمیر ۱۷۶
احد ۹۴ - ۱۰۴
اعظم گڑھ ۱۲۷- ۱۳۰- ۱۹۶
افغانستان ۱۳۰- ۱۷۵
انگلینڈ ۵۶
اودھ ۱۲۷
ایران ۴۲- ۱۱۶- ۱۵۹- ۱۶۰- ۱۶۱- ۱۶۲- ۱۶۳- ۱۶۵- ۱۹۹- ۲۵۲- ۲۵۶- ۳۰۸-
باب بنی شیبہ ۱۵۸- ۲۱۴
بانیار ۱۵۲- ۱۵۳
بتکدہ ہند ۱۳۴
بحر کسپین ۱۲۴
بخارا ۱۶۲- ۱۷۱- ۲۹۷
برصغیر پاک و ہند ۱۶۷- ۱۷۷
بسطام ۱۱۷- ۱۶۱

Marfat.com

بغداد ۱۲۰-۱۵۶
بلخ ۱۷۱
بھاٹی دروازہ ۱۸۹
بہاول پور ۱۳۱
بہشت ۳۸۷-۳۹۲-۳۹۳-۴۳۴-۴۴۳-۵۲۰-۵۲۹-۵۳۹
بہنور ۲۳۹
بیت اللہ ۷۶
بیت الجن ۱۵۲-۱۸۳
بیرروم ۹۶
بیروت ۴۲-۴۳-۴۵-۴۶-۶۹-۷۰-۸۲-۳۴۷-۳۵۰
پارس ۱۵۶
پنجاب ۱۷۶-۱۷۷-۱۸۳-۱۸۹-۲۳۸
پنجاب یونیورسٹی ۱۲۹-۱۳۷-۲۴۵-
تبت ۴۳۲
تبریز ۱۷۱
تحت اثری ۵۲۵
ترکستان ۱۲۴-۱۵۶-۱۷۳
تھانیسر ۱۷۷
تہران ۱۴۳-۲۰۴-۲۰۶-۲۱۳-۲۳۲-۲۷۲-۲۷۳
جبل لنگام ۱۵۱
جرجان ۱۷۴
جلاب ۱۲۶-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۵-۱۳۷-۲۳۷-۲۴۰
جنت ۵۷-۵۸-۵۹-۷۴-۷۶-۱۱۴-۱۳۹-۳۱۶-۳۷۱-۴۲۴-۴۳۶-۴۴۰-
۴۹۳-۵۳۹-

Marfat.com

جہنم ۵۷-۵۸-۵۹-۶۸-۱۱۲-۳۱۵-۳۲۸-۳۹۴-۴۷۰-۵۳۲-
جیلان ۱۷۱
چاند ۴۴۴
چین ۳۲۲-۴۳۲
حجاز ۱۵۶-۱۸۱
حرم (بیت اللہ) ۶۴ ۴۲۲ ۴۷۴-۴۷۵

خیرۃ القدس ۴۳۴
حمدان ۶۰
حیدرآباد دکن ۱۳۴
خانقاہ ۲۲۶
خانہ کعبہ ۲۳۰-۴۱۳-۴۷۴-۴۷۵
خراسان ۱۵۶-۱۵۷-۱۶۱-۲۶۰
خوزستان ۱۵۶
داتا دربار ۱۸۹
دانش گاہ پنجاب ۲۷۴
دمشق ۱۵۲-۱۶۱-۱۸۳
دوزخ ۳۸۷-۳۹۳-۴۱۶-۴۳۶
دہلی ۵۶-۵۷-۶۸-۷۳-۸۰-۲۱۱
دیارِ ہند ۱۶۱-۲۳۷
راوی کا گھاٹ ۲۲۸
رملہ ۱۶۱
روس ۱۸۱
زمین ۴۳۹-۴۴۴-۴۵۹-۴۶۴-۴۹۰-۵۰۵
زنجان ۱۷۲-۱۷۳

Marfat.com

سرخس ۱۶۱
سمرقند ۲۲۱
سمندر ۳۲۱-۵۰۹
سندھ ۱۲۴
سورج ۴۴۴
سونی پت ۱۷۴
شام ۸۸-۱۲۴-۱۵۶-۱۸۱-۲۶۰
شاہی مسجد ۲۲۸
صادق آباد ۱۱۶-۲۸۵
صفا ۴۷۴
طبرستان ۱۵۶-۱۷۴-۲۶۰
طوس ۱۵۶-۱۶۳-۱۶۴-۲۷۵
عالم ۶۶
عراق ۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۵۶-۱۵۸-۱۶۲-۱۸۱-۲۶۰
عرش ۷۱-۴۳۴-۴۳۶-۴۵۸-۵۲۵
عرفات ۴۷۴
عقبیٰ ۵۲۹
غارِ ثور ۳۵۱
غزنی ۱۲۶-۱۳۳-۱۳۵-۱۶۸-۱۷۷-۱۷۸-۱۸۶-۳۶۵-۲۷۴
غزنہ (دارالسلطنت) ۱۲۹-۱۳۰
غزنین ۱۳۱-۲۶۰
فارس ۱۶۲-۲۶۰
فردوس ۱۱۲
فناہ گاہ ۵۲۰
قاب قاسین ۴۲۶-۵۰۹-۵۱۸

Marfat.com

قاہرہ ۶۹-۷۱
قبد ۲۶۳-۳۲۴-۴۰۴-۴۵۸-۴۵۹
قصبہ اچہ ۱۹۵
قرن ۱۰۵
قطب البلاد ۱۷۶-۱۸۳-۱۹۴
قلعہ (شاہی لاہور) ۲۲۵-۲۲۷-۲۲۸
قہستان ۱۵۶-۲۶۰
کابل ۲۲۸
کانپور ۲۱۰
کانٹ ۶۶
کراچی ۵۹-۷۶-۷۷-۸۴-۱۰۷-۱۰۸-۱۲۷-۲۱۰-۲۱۷-۲۲۵-۲۲۹-۲۳۹-
کرسی ۴۳۶
کرمان ۱۵۶-۲۶۰
کعبۃ اللہ ۱۸۷-۱۸۸-۲۳۰-۲۶۳
کفرستان ہند ۱۹۴-۲۳۱
کلاباذ ۲۹۷
کمش ۱۶۱-۲۶۰
کمند ۱۶۱
کوفہ ۸۸-۱۰۵-۱۰۶
کونین ۱۶۶
کویٹ ۵۷-۶۱-۶۲
لاہور ۴۲-۶۵-۸۲-۱۰۲-۱۰۷-۱۲۴-۱۲۷-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۵-۱۳۸-۱۴۱-
۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۵۵-۱۵۹-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-
۱۷۴-۱۷۶-۱۷۷-۱۸۰-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۵-۲۰۶-

Marfat.com

۲۰۸-۲۱۷-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۷-۲۳۱-۲۳۷-۲۳۸-۲۴۳-۲۴۶-
۲۵۲-۲۶۱-۲۷۲-۲۷۶-۲۹۲-۳۶۸-۵۴۵-
لائیڈن ۸۹ - ۲۸۰
لبانور ۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-
لہاور ۱۶۸
لہنور ۲۳۸
ماوراءالنہر ۱۵۶-۱۶۰-۱۶۵-۲۶۰
مدینۃ المنورہ ۹۳-۳۴۶
مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان ۲۷۲
مرو ۱۶۴-۱۶۵-۱۷۵-۵۳۹
مروہ ۴۷۴
مسجد اقصیٰ ۵۱۵
مسجد حرام ۵۱۸
مسجد شکر گنج ۲۲۸
مسجد گنج بخش ۲۲۸
مسجد نبوی ۴۱-۱۰۲-۲۵۸-۳۳۵-۳۴۶-۳۴۷
مصر ۴۴-۴۵-۸۸-۱۰۱-۱۰۳-۱۱۳-۲۰۸-۲۱۲-۲۲۲-۲۸۵-۲۹۰-
۲۹۳-۲۹۴-۲۹۹-۳۰۱-۳۰۴-۳۴۶-
۳۴۷-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۳-۳۵۴-۳۴۸-
مکہ معظمہ ۶۰-۱۵۸-۳۲۶-۴۷۶-۵۰۹-۵۳۴-
ملتان ۲۳۷-۲۳۸
منیٰ ۴۷۴
میڈیکل کالج (کنگ ایڈورڈ لاہور) ۲۲۶
میقات ۴۷۴-۵۱۹
مینہہ ۱۶۱

Marfat.com

نیشاپور ۱۶۱-۳۰۰
ہال روڈ ۱۹۵
ہانسی ۱۷۴-۱۷۷
ہجویر ۱۲-۱۲۶-۱۳۰-۱۳۵-۲۳۶-
ہمدان ۱۷۱
ہند ۱۴۱-۱۶۸-۱۷۰-۱۹۰-۱۹۴-۲۰۶
ہندوستان ۱۲۷-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۹-۱۸۹-۲۴۴-
یمامہ ۸۷

Marfat.com

کُتب

آب کوثر ۱۳۰-۱۸۵-۱۸۶-۱۹۷-۲۲۰
آثار ابن سہل ۲۷۴
آداب المریدین ۴۸۲
آئین اکبری ۲۲۴
احیاء العلوم الدین ۴۴-۷۰-۱۷۱-۲۰۸
اخبار الاخیار ۱۹۴-۱۹۵
اخبار الاصفیاء ۲۱۸
اخبار صحاح ۲۷۴
ازالۃ الخفاء ۸۲
اسد الغابہ ۱۰۱
اسرار الخرق والمعونات ۲۳۲
اسلامک صوفزم ۱۰۷
اصابہ فی تمیز الصحابہ ۴۵-۱۰۱
الانتباہ فی سلاسل الاولیاء ۸۱
انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ۱۰۹-۱۱۱-۱۱۳
اورنٹیل کالج میگزین ۲۲۰-۲۲۱-۲۲۳
ایاں ۲۳۳
بزرگان لاہور ۱۲۸
بزم صوفیہ ۱۳۰-۱۶۰-۱۹۶-۲۴۵

Marfat.com

پاکستان میں فارسی ادب ۱۸۰-۱۹۷-۲۰۷-۲۰۹-۲۱۱-۲۳۴-۲۴۸-۳۰۷-
۳۴۳-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۸-۳۵۱-

تاریخ اہل الصفہ ۲۷۲
تاریخ الصوفیہ للسلمی ۲۷۵
تاریخ مشائخ ۳۶۲-۳۷۳
تاریخ مشائخ چشت ۱۰۸-۱۲۳-۱۲۴-۱۹۲
تاریخ لاہور ۱۷۹
تاریخی مقالات ۱۷۱
تحقیقات چشتی ۱۷۲-۲۲۶
تذکرۃ الاولیاء ۱۰۷-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۲۷۶-۳۰۸
تذکرہ علمائے ہند ۱۸۵
تذکرہ علی ہجویری (حضرت) ۱۳۲
تذکرہ علی بن عثمان ہجویری ۲۲۰-۲۲۴-۲۳۰-۲۳۶-۲۴۰
الترغیب والترہیب ۷۳
تصانیف پنجاہ گاد ۲۷۳
تصحیح الاراد ۳۷۳-۴۸۱
تصوف اسلام ۱۲۷-۱۳۶-۱۴۰-۱۹۶-۲۱۹-۲۴۲-۲۴۴-۲۷۵-۲۷۶-
۳۰۶-۳۴۲
التعرف ۱۹۳-۲۴۱-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۷-۲۹۸
تفسیر قرطبی ۲۵۰
تفسیر کبیر ۶۸-۶۹-۳۴۶-۳۵۰-۳۵۱
تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس ۳۴۸
جامع الترمذی ۵۹-۳۴۸
جامع الصحیح للبخاری ۵۶-۵۷-۷۲-۷۳-۲۱۱-۲۵۱
جامع الصحیح للمسلم ۶۰-۶۱-۲۵۱

Marfat.com

جامع الاحکام القرآن للقرطبی ۲۴۷
حجۃ اللہ البالغہ ۶۵
حدائق الحنفیہ ۱۲۷-۱۴۰-۲۱۹
حسن التعرف ۲۹
حقائق من التصوف ۵۶
حکایات عراقیاں ۲۷۳
حکایات ہجویری الجلابی ۲۷۳
حلیۃ الاولیاء ۱۰۱-۱۰۳-۱۰۴
خزینۃ الاصفیاء ۱۲۶-۱۲۸-۱۴۰-۱۴۹-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۳-۱۸۷-۱۹۶-۲۱۸-۲۱۹-
۲۲۵-۲۲۶-۳۱۰
خطبات مدراس ۲۴۰
خیر المجالس ۱۹۳
دائرۃ المعارف اسلامیہ ۴۲-۱۲۹-۱۳۷-۲۴۵-۲۷۴
درر نظامی ۲۴۲
دیوان شعر ۲۳۲
راحۃ القلوب ۱۹۳
رسالہ قشیریہ ۴۶-۴۹-۵۰-۱۹۳-۲۲۲-۲۴۱-۲۴۴-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۴-
۳۰۳-۳۴۹
رسائل ابوالعباس سیاری ۲۷۳
الرعایہ بحقوق اللہ تعالیٰ ۲۳۳-۲۷۳-۴۴۴-۴۸۲
رغائب ۱۲۰
روایات لابی الفضل ختلی ۲۷۳
روح المعانی ۶۹-۷۰-۳۴۶-۳۴۷-۳۵۰
سرور الصدور ۱۰۸
سفینۃ الاولیاء ۱۰۷-۱۱۷-۱۲۷-۱۳۱-۱۹۵-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۵-۲۲۷-

Marfat.com

۲۴۳-۲۸۴-۳۱۰
سنن ابو داؤد ۲۱۰
سنن ابن ماجہ ۴۴-۶۸-۷۹
سنن نسائی ۷۶-۲۱۰
سوانح حیات حضرت علی ہجویری ۱۷۵-۱۷۷-۱۷۸-۱۸۰-۱۸۶-۱۹۸
سیر الاولیاء ۱۹۲
سیر العارفین ۱۷۱
شاہکار جلابی ۲۳۲
شذرات الذہب ۲۲۲-۲۹۹-۳۰۰
شرح العقائد ۲۲۹-۲۳۰
صحاح (ستہ) ۲۱۰
طبقات الکبریٰ لابن سعد ۴۵
طبقات صوفیہ ۲۷۲
طرائق الحقائق ۳۱۰
عمل صالح ۱۷۱
عوارف المعارف ۴۲-۴۳-۴۶-۴۷-۵۰-۸۱-۸۲
عیون الاجوبہ فی اصول الاسئلہ ۳۰
غلط الواجدین ۲۷۳
فتوحات الربانیہ علی الاذکار النوویہ ۵۶
فوائد الفواد ۱۳۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۴-۱۹۳-۲۳۵
فرق فرق ۲۳۳
فرہنگ آصفیہ ۱۷۹
قرآن ۴۳-۵۱-۵۴-۶۶-۶۷-۶۹-۷۱-۷۲-۸۲-۸۳-۸۷-۸۸-۸۹-۹۷-
۱۰۹-۱۲۳-۱۳۲-۱۳۳-۱۵۵-۱۵۶-۱۸۸-۱۸۹-۲۳۱-۲۵۱-۲۵۴-
۲۵۵-۲۵۷-۲۵۸-۲۶۵-۲۷۰-۲۷۸-۲۹۶-۳۱۳-۳۱۵-۳۲۱-

Marfat.com

۳۲۲-۳۲۷-۳۳۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۹-۳۵۲-۳۷۳-۳۸۸-
۳۹۱-۳۹۶-۴۳۱-۴۳۶-۴۵۴-۴۵۸-۴۶۳-۴۶۵-۴۷۱-۴۷۴-
۴۷۶-۴۸۰-۴۸۷-۴۹۹-۵۰۶-۵۱۱-۵۱۲-۵۲۲-۵۳۰-۵۳۴-۵۳۵-
۵۳۶-۵۳۹-
قوت القلوب فی معاملۃ المحبوب ۱۲۳-۱۹۳-۲۱۴-۲۸۵-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-
وصف المرید الی مقام التوحید ۲۹۳-
القول الجمیل ۷۸-
کتاب احکام السماع ۳۰۰-
کتاب البیان لاہل العیان ۲۳۳-
کتاب الجواہر ۳۰۰-
کتاب اللمع ۲۵۴-۲۷۸-۳۲۹-
کتاب اندر اباحت سماع ۲۷۳
کتاب اندر مرقعہ ۲۷۴
کتاب رعایت ۲۷۴
کتاب سلمی ۲۷۲
کتاب سماع ۲۷۳
کتاب فنا وبقا ۲۳۲
کتاب اللمع ۸۹-۹۲-۹۳-۹۵-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۱-۱۲۳-۱۹۳-۲۴۱-۲۶۸-
۲۷۳-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-
۳۸۳-
کتاب صحبت ۲۷۳
کتاب مقدسی ۲۷۳
کتاب المناجات ۳۰۰
کتاب نکت اولی النہی ۳۰۰
کشف الاسرار ۱۳۶-۱۹۸-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-

Marfat.com

۲۳۹-۲۴۰-۲۴۸
کشف الظنون ۲۹۷
کشف المحجوب ۴۲-۱۰۲-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۱۳-۱۱۵-۱۱۷-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۴-
۱۲۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۷-۱۴۸-۱۵۰-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-
۱۵۵-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۷۹-۱۸۳-۱۹۰-۱۹۱-
۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۲-۲۰۴-۲۰۶-۲۰۷-۲۲۱-
۲۲۰-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۵-۲۳۶-۲۴۰-
۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۸-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-
۲۵۸-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۷-۲۷۴-۲۷۹-۲۸۱-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۸-
۲۸۹-۲۹۲-۲۹۷-۲۹۸-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-
۳۱۰-۳۱۲-۳۴۲-۳۹۸-۵۲۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۵۰
کلام اللہ ۲۷۰
گنج بخش بحیثیت عالم ۱۳۸-۲۴۶
مآثر الکرام ۲۱۹
مآثر لاہور ۱۸۹
مجمع الزوائد ۷۴-۷۵
محیط المحیط ۴۲
مختصر صحیح مسلم ۵۷
مرأۃ الحکماء ۲۷۴
● مروج الذہب ۴۴
مستدرک ۴۴
مسند امام احمدؒ ۷۴-۷۶-۱۰۰
مشکوٰۃ المصابیح ۶۸-۸۰-۳۴۸
مقالات دینی وعلمی ۱۲۰-۱۲۷-۱۲۸-۱۳۶-۲۱۹-۲۲۰
مکتوبات خواجہ گیسو دراز ۳۰۹

Marfat.com

مکتوبات خواجہ محمد معصوم ۸۵
مکتوبات مجدد الف ثانیؒ ۸۲-۸۴
المستظم ۲۲۳
منہاج الدین ۲۳۳-۲۵۳
نامۂ دانشوران ۳۱۰
نخوالقلوب ۲۳۳
نشاۃ التصوف ۴۴-۴۵-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۱۳۰
نزہۃ الخواطر ۱۳۴-۱۴۰-۱۴۱-۱۹۶-۲۱۷-۲۱۹-۲۲۵
نفحات الانس ۱۱۶-۱۲۷-۱۴۳-۱۹۵-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۳-۳۴۳-۲۸۵-۳۰۹-۳۴۲
وفیات الاعیان ۲۲۱-

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیّدِ ہجویر

حضرت علی بن عُثمان الجلّابی الہجویری المعروف بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

[حیات و تعلیمات]

تالیف

مولانا سیّد محمد مستین ہاشمی

ڈائریکٹر مرکزِ تحقیق (ریسرچ سیل) دیال سنگھ لائبریری لاہور

شائع کردہ

مرکزِ معارفِ اولیاء، محکمۂ اوقافِ حکومتِ پنجاب

دربار داتا گنج بخش، لاہور

Marfat.com